بیٹے بلعام کی راہ پر ہو لیے ہیں جس نے ناراستی
۱۶ کی مزدوری کو عزیز جانا ۔ مگر اپنے قصور پر یہ
ملامت اُٹھائی کہ ایک بے زبان گدھی نے آدمی کی
۱۷ طرح بول کر اُس نبی کو دیوانگی سے باز رکھا ۔ وہ
اندھے کوئیں ہیں اور ایسے کُہر جسے آندھی اُڑاتی ہے ۔
۱۸ اُن کے لئے بے حد تاریکی دھری ہے ۔ وہ گھمنڈ
کی بیہودہ باتیں بک بک کر شہوت پرستی کے ذریعہ
سے اُن لوگوں کو جسمانی خواہشوں میں پھنساتے
۱۹ ہیں جو گمراہوں میں سے نکل ہی رہے ہیں ۔ وہ اُن
سے تو آزادی کا وعدہ کرتے ہیں اور آپ خرابی کے
غُلام بنے ہُوئے ہیں کیونکہ جو شخص جس سے مغلوب
۲۰ ہے وہ اُس کا غُلام ہے ۔ اور جب وہ خُداوند اور
مُنجّی یسُوع مسیح کی پہچان کے وسیلہ سے دُنیا کی
آلودگیوں سے چھُوٹ کر پھر اُن میں پھنسے اور اُن
سے مغلُوب ہُوئے تو اُن کا پچھلا حال پہلے سے
۲۱ بھی بدتر ہُوا ۔ کیونکہ راستبازی کی راہ کا نہ جاننا
اُن کے لئے اِس سے بہتر ہوتا کہ اُسے جان کر اُس
۲۲ پاک حُکم سے پھر جاتے جو اُنہیں سونپا گیا تھا ۔ اُن
پر یہ سچّی مثل صادِق آتی ہے کہ کُتّا اپنی قَے کی طرف
رجُوع کرتا ہے اور نہلائی ہُوئی سُوأرنی دلدل میں
لوٹنے کی طرف ۔

۳ ۱ اَے عزیزو! اب مَیں تُمہیں یہ دُوسرا خط لکھتا
ہُوں اور یاد دِہانی کے طور پر دونوں خطوں سے تُمہارے
۲ صاف دِلوں کو اُبھارتا ہُوں ۔ کہ تُم اُن باتوں کو جو
پاک نبیوں نے پیشتر کہیں اور خُداوند اور مُنجّی کے
اُس حُکم کو یاد رکھو جو تُمہارے رسُولوں کی معرفت
۳ آیا تھا ۔ اور یہ پہلے جان لو کہ اخیر دِنوں میں ایسے
ہنسی ٹھٹّھا کرنے والے آئینگے جو اپنی خواہشوں
۴ کے مُوافِق چلیں گے ۔ اور کہینگے کہ اُسکے آنے کا
وعدہ کہاں گیا ؟ کیونکہ جب سے باپ دادا سوئے
ہیں اُس وقت سے اب تک سب کچھ ویسا ہی ہے

جیسا خِلقت کے شرُوع سے تھا ۔ وہ تو جان بُوجھ ۵
کر یہ بھُول گئے کہ خُدا کے کلام کے ذریعہ سے آسمان
قدیم سے موجُود ہیں اور زمین پانی میں سے بنی اور پانی
میں قائم ہے ۔ اِن ہی کے ذریعہ سے اُس زمانہ کی دُنیا ۶
ڈُوب کر ہلاک ہُوئی ۔ مگر اِس وقت کے آسمان اور ۷
زمین اُسی کلام کے ذریعہ سے اِس لئے رکھے ہیں
کہ جلائے جائیں اور وہ بے دین آدمیوں کی عدالت
اور ہلاکت کے دِن تک محفوظ رہینگے ۔

اَے عزیزو! یہ خاص بات تُم پر پوشیدہ نہ ۸
رہے کہ خُداوند کے نزدیک ایک دِن ہزار برس کے
برابر ہے اور ہزار برس ایک دِن کے برابر ۔ خُداوند ۹
اپنے وعدہ میں دیر نہیں کرتا جَیسی دیر بعض لوگ
سمجھتے ہیں بلکہ تُمہارے بارے میں تحمُّل کرتا ہے
اِس لئے کہ کِسی کی ہلاکت نہیں چاہتا بلکہ یہ چاہتا
ہے کہ سب کی تَوبہ تک نَوبت پہُنچے ۔ لیکن خُداوند ۱۰
کا دِن چور کی طرح آجائیگا ۔ اُس دِن آسمان بڑے شور و
غُل کے ساتھ برباد ہو جائینگے اور اجرامِ فلک حرارت
کی شِدّت سے پگھل جائینگے اور زمین اور اُس پر کے
کام جل جائینگے ۔ جب یہ سب چیزیں اِس طرح ۱۱
پگھلنے والی ہیں تو تُمہیں پاک چال چلن اور دینداری
میں کَیسا کچھ ہونا چاہئے ۔ اور خُدا کے اُس دِن کے آنے ۱۲
کا کَیسا کچھ مُنتظِر اور مُشتاق رہنا چاہئے جس کے باعث
آسمان آگ سے پگھل جائینگے اور اجرامِ فلک حرارت کی
شِدّت سے گل جائینگے ۔ لیکن اُس کے وعدہ کے مُوافِق ہم ۱۳
نئے آسمان اور نئی زمین کا اِنتظار کرتے ہیں جن میں
راستبازی بسی رہیگی ۔

پس اَے عزیزو! چُونکہ تُم اِن باتوں کے مُنتظِر ہو ۱۴
اِس لئے اُسکے سامنے اطمینان کی حالت میں بیداغ
اور بے عیب نِکلنے کی کوشش کرو ۔ اور ہمارے ۱۵
خُداوند کے تحمُّل کو نجات سمجھو ۔ چُنانچہ ہمارے پیارے
بھائی پَولُس نے بھی اُس حکمت کے مُوافِق جو اُسے